## ساحلی شہر میں ہفتہ وار منڈی کے قریب ٹریفک جام، دکان داروں کا احتجاج، انتظامیہ کا متبادل جگہ کا اعلان

رپورٹ: نازیہ کمال، عکاس: فرحان ذوالفقار

ساحلی شہر کے مرکز میں ہر ہفتے لگنے والی ہفتہ وار منڈی کے قریب ٹریفک جام ہونے کے خلاف جمعرات کو دکان داروں نے احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران انہوں نے منڈی کو متبادل جگہ پر منتقل کرنے کے انتظامیہ کے فیصلے کو مسترد کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نئی جگہ گاہکوں کی پہنچ سے باہر ہے اور اس سے ان کا روزگار براہِ راست متاثر ہوگا۔ احتجاج میں 300 سے زائد دکان دار شریک ہوئے۔

منڈی ایسوسی ایشن کے صدر حاجی عبدالرشید کھوکھر نے کہا کہ منڈی 1998 سے اسی جگہ پر لگ رہی ہے اور یہاں آنے والے زیادہ تر گاہک پیدل آتے ہیں۔ ’’ہم نے کبھی کسی سے شکایت نہیں سنی کہ ٹریفک کا مسئلہ ہے۔ اچانک ہمیں کہا گیا کہ جگہ بدل لو، یہ کوئی طریقہ نہیں ہوتا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ متبادل جگہ شہر کے آخری سرے پر ہے جہاں سے خریدار آسانی سے نہیں پہنچ سکتے۔

ٹریفک پولیس کے ایس پی ساجد حسین ترمذی نے بتایا کہ منڈی کے دن مرکزی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے اور ایمبولینس کو بھی مشکل پیش آتی ہے۔ ’’ہم نے کوئی فیصلہ یک طرفہ نہیں کیا، کئی اجلاس ہوئے ہیں اور تاجروں کو بھی اعتماد میں لیا گیا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ پولیس منڈی کے دن اضافی اہل کار تعینات کرے گی تاکہ نئی جگہ پر بھی ٹریفک کا نظام برقرار رہے۔

میونسپل کمیٹی کے ترجمان کے مطابق منڈی کی نئی جگہ پر 600 دکانوں کے لیے جگہ مختص کی گئی ہے اور وہاں بجلی، پانی اور بیت الخلا کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ترجمان نے کہا کہ پرانی جگہ پر منڈی لگانے کی اجازت کسی صورت نہیں دی جائے گی۔ انتظامیہ نے دکان داروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 20 جولائی تک اپنی رجسٹریشن نئی جگہ پر منتقل کروا لیں۔

دکان داروں کے نمائندے حاجی عبدالرشید کھوکھر نے کہا کہ اگر انتظامیہ نے فیصلہ واپس نہ لیا تو وہ 15 جولائی سے منڈی کے تمام داخلی راستوں پر پُرامن دھرنا دیں گے۔ ’’ہم قانون کو ہاتھ میں نہیں لینا چاہتے، لیکن ہمارے پاس بھی کوئی راستہ نہیں بچا۔ ہمارے بچے بھوکے نہیں رہ سکتے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر ضلعی انتظامیہ سے بھی رابطہ کیا جائے گا۔

(2 صفحہ آخری کالم دیکھیں)

ساحلی شہر کے مرکز میں ہر ہفتے لگنے والی ہفتہ وار منڈی کے قریب ٹریفک جام ہونے کے خلاف جمعرات کو دکان داروں نے احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران انہوں نے منڈی کو متبادل جگہ پر منتقل کرنے کے انتظامیہ کے فیصلے کو مسترد کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نئی جگہ گاہکوں کی پہنچ سے باہر ہے اور اس سے ان کا روزگار براہِ راست متاثر ہوگا۔ احتجاج میں 300 سے زائد دکان دار شریک ہوئے۔

منڈی ایسوسی ایشن کے صدر حاجی عبدالرشید کھوکھر نے کہا کہ منڈی 1998 سے اسی جگہ پر لگ رہی ہے اور یہاں آنے والے زیادہ تر گاہک پیدل آتے ہیں۔ ’’ہم نے کبھی کسی سے شکایت نہیں سنی کہ ٹریفک کا مسئلہ ہے۔ اچانک ہمیں کہا گیا کہ جگہ بدل لو، یہ کوئی طریقہ نہیں ہوتا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ متبادل جگہ شہر کے آخری سرے پر ہے جہاں سے خریدار آسانی سے نہیں پہنچ سکتے۔

ٹریفک پولیس کے ایس پی ساجد حسین ترمذی نے بتایا کہ منڈی کے دن مرکزی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے اور ایمبولینس کو بھی مشکل پیش آتی ہے۔ ’’ہم نے کوئی فیصلہ یک طرفہ نہیں کیا، کئی اجلاس ہوئے ہیں اور تاجروں کو بھی اعتماد میں لیا گیا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ پولیس منڈی کے دن اضافی اہل کار تعینات کرے گی تاکہ نئی جگہ پر بھی ٹریفک کا نظام برقرار رہے۔

میونسپل کمیٹی کے ترجمان کے مطابق منڈی کی نئی جگہ پر 600 دکانوں کے لیے جگہ مختص کی گئی ہے اور وہاں بجلی، پانی اور بیت الخلا کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ترجمان نے کہا کہ پرانی جگہ پر منڈی لگانے کی اجازت کسی صورت نہیں دی جائے گی۔ انتظامیہ نے دکان داروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 20 جولائی تک اپنی رجسٹریشن نئی جگہ پر منتقل کروا لیں۔

دکان داروں کے نمائندے حاجی عبدالرشید کھوکھر نے کہا کہ اگر انتظامیہ نے فیصلہ واپس نہ لیا تو وہ 15 جولائی سے منڈی کے تمام داخلی راستوں پر پُرامن دھرنا دیں گے۔ ’’ہم قانون کو ہاتھ میں نہیں لینا چاہتے، لیکن ہمارے پاس بھی کوئی راستہ نہیں بچا۔ ہمارے بچے بھوکے نہیں رہ سکتے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر ضلعی انتظامیہ سے بھی رابطہ کیا جائے گا۔

(2 صفحہ آخری کالم دیکھیں)

صفحہ 19 | جمعرات 22 جون 2023 | 656 الفاظ | تدوین: 5593062 | کاپی: 3532127 | پروف: 830028